RP 110 # 2

بے اعتقادی، شک اور مادی حالات ایمان نہیں ہیں

ایک عُمدہ بائبل سٹڈی وضاحت کرتے ہوئے کہ حقیقی رسالتی مسیحی ایمان بے اعتقادی، شک اور مادی حالات کو خارج ازامکان ٹھہراتا ہے۔ یہ خُدا کے کلام کی بُنیاد پر ایک ٹھوس چٹان ہے۔ اِس تحقیق میں کُچھ بھی جان بُوجھ کر مُبہم پیش نہیں کیا گیا ہے۔ اِس کا مقصد خُداوند یسوع مسیح کے نام کو جلال بخشنا ہے۔ اگر آپ اِس میں کوئی غلطی پائیں تو آپ ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

تعارف2:

یہ ہمیشہ کُچھ مسیحیوں کے لئے آسان نہیں ہے کہ جانیں کہ آیا وہ حقیقتاً ایمان میں ہیں یا نہیں، لیکن یہ اُن کے لئے جاننا ضروری ہے۔ اِس لئے ہماری ایمان کے بارے میں بائبل سٹڈی میں ہم نہ صرف یہ وضاحت کریں گے کہ ایمان کیا ہے بلکہ یہ بھی کہ ایمان کیا نہیں ہے۔ یہاں ہم تین باتوں کی طرف دیکھیں گے جو ایمان نہیں ہیں اور حقیقی رسالتی ایمان کی مخالفت کرتے ہیں؛ وہ بے اعتقادی، شک اور مادی حالات ہیں ۔

نمبر 2.1: ایمان بے اعتقادی نہیں ہے:

متی 17:19-21

۱۹۔ تب شاگردوں نے یسوع کے پاس آ کر خلوت میں کہا ہم اس کو کیوں نہ نکال سکے؟
۲۰۔ اُس نے اُن سے کہا اپنے ایمان کی کمی کے سبب سے کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا تو اس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا وہ چلا جائے گا اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہوگی۔
۲۱۔ لیکن یہ قسم دعا کے سوا اور کسی طرح نہیں نکل سکتی۔

رومیوں 4:19-21 (پولوس)

۱۹۔اور وہ تقریباً سو برس کا تھا باوجود اپنے مردہ سے بدن اور سارہ کے رحم کی مردگی پر لحاظ کرنے کے ایمان میں ضعیف نہ ہوا۔

۲۰۔اور نہ بے ایمان ہو کر خدا کے وعدہ میں شک کیا بلکہ ایمان میں مضبوط ہو کر خدا کی تمجید کی۔

۲۱۔اور اُس کامل اعتقاد ہوا کہ جو کچھ اُس نے وعدہ کیا ہے وہ اُسے پورا کرنے پر بھی قادر ہے۔

گلتیوں 3:22 (پولوس)

۲۲۔مگر کتاب مقدس نے سب کو گناہ کا ماتحت کر دیا تا کہ وہ وعدہ جو یسوع مسیح پر ایمان لانے پر موقوف ہے ایمانداروں کے حق میں پورا کیا جائے۔

غور کریں: ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اعتقاد ایمان کا ایک اہم جُز ہے (دیکھئے نمبر 3.4)، لیکن بے اعتقادی، اعتقاد کا اُلٹ ہے۔ بے اعتقادی پس ایمان نہیں ہے، اور یسوع نے یہ واضح کیا جب اُس نے شاگردوں کی بے اعتقادی کے موازنہ اِس سبب سے کیا کہ کیوں وہ اُن بدروحوں کو نہ نکال سکے، ''کہ اگر تم میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا تو اس پہاڑ سے کہہ سکو گے کہ یہاں سے سرک کر وہاں چلا جا وہ چلا جائے گا اور کوئی بات تمہارے لئے ناممکن نہ ہوگی''۔ (متی 17:20)۔اعتقاد اور بے اعتقادی کا ملاپ شک ہوتا ہے اور پولوس اِس کا موازنہ ابراہام کے مضبوط ایمان سے کرتا ہے (رومیوں 4:20)۔شک ہمیں خُدا سے کُچھ نہ دلوائے گا (متی 21:21؛ مرقس 11:23؛ یعقوب 1:6)۔

نمبر 2.2 ایمان شک نہیں ہے:

متی 14:31

۱۳۔یسوع نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیا اور اُس سے کہا اے کم اعتقاد تو نے کیوں شک کیا؟

متی 21:21

۲۱۔یسوع نے جواب میں اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر ایمان رکھو اور شک نہ کرو تو نہ صرف وہی کرو گے جو انجیر کے درخت کے

ساتھ ہوا بلکہ اگر اس پہاڑ سے بھی کہو گے کہ تو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ تو یوں ہی ہو جائے گا۔اور جو کچھ دعا میں ایمان کے ساتھ مانگو گے وہ سب تم کو ملے گا۔

مرقس 23:11 (یسوع)

۲۳۔میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اس پہاڑ سے کہے تو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ اور اپنے دل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تو اُس کے لئے وہی ہو گا۔

رومیوں 4:19-21 (پولوس)

۱۹۔اور وہ تقریباً سو برس کا تھا باوجود اپنے مردہ سے بدن اور سارہ کے رحم کی مردگی پر لحاظ کرنے کے ایمان میں ضعیف نہ ہوا۔
۲۰۔اور نہ بے ایمان ہو کر خدا کے وعدہ میں شک کیا بلکہ ایمان میں مضبوط ہو کر خدا کی تمجید کی۔
۲۱۔اور اُس کامل اعتقاد ہوا کہ جو کچھ اُس نے وعدہ کیا ہے وہ اُسے پورا کرنے پر بھی قادر ہے۔

یعقوب 1:6-7

۶۔مگر ایمان سے مانگے اور کچھ شک نہ کرے کیونکہ شک کرنے والا سمندر کی لہر کی مانند ہوتا ہے جو ہوا سے بہتی اور اُچھلتی ہے۔
۷۔ایسا آدمی یہ نہ سمجھے کہ مجھے خداوند سے کچھ ملے گا۔

غور کریں: ترجمہ کئے گئے الفاظ شک (متی 21:21)، شک نہ کرے (مرقس 23:11)، شک کیا (رومیوں 20:4)، کُچھ شک نہ کرے کیونکہ شک کرنے والا (یعقوب 6:1)، یہ سب ایک ہی یونانی فعل diakrinw (Gtr. diakrino) کے مختلف زمانے ہیں۔یہ دو الفاظ سے ملکر بنا ہے، حرف جار dia (Gtr. dia) جس کا مطلب ''سے'' اور فعل krinw (Gtr. krino) جس کا متفرق معنیٰ ''میں چُنتا ہوں''، ''میں ارادہ کرتا ہوں''، ''میں عدالت کرتا ہوں''، ''میں اتفاق نہیں کرتا'' وغیرہ وغیرہ۔یہاں سیاق وسباق میں diakrinw کا پس پردہ معنیٰ، ''نااتفاقی سے، یا عدالت کرنے سے، یا ذہن میں خلش سے'' جس کا حقیقی معنیٰ ''شک کرنا'' ہے۔دوسری جگہوں پر اِسی لفظ کا ترجمہ ''جان لینا'' کے معنوں میں ہے (متی 3:16؛ پہلا کرنتھیوں 29:11)، ''شک کرنا'' (اعمال 20:10؛ 12:11؛ رومیوں 23:14)، ''عدالت کرنا'' (پہلا کرنتھیوں 5:6؛ 31:11؛ 29:14)، اور ''لڑنا'' (اعمال 2:11؛ یہوداہ 9)۔یہ کتاب مُقدس کی

آیات کئی سچائیوں کوظاہر کرتی ہیں، اُن میں سے ایک یہ ہے کہ ب ذہن میں کوئی لڑائی ہوتی ہے، کوئی شک یا خلش جاری ہو، تو پھر یہ ایمان نہیں ہے۔ یسوع کے الفاظ اِس کی تصدیق کرتے ہیں جب پطرس پانی پر چلنے میں نا کام رہا تو اُس نے کہا ''اے کم اعتقاد تو نے کیوں شک کیا؟'' (متی 31:14)۔ مُکمل ایمان میں ہونے کی شرط کا خلاصہ اِن بیانات میں ہے، ''شک نہ کرو'' (متی 21:21)، ''اپنے دل میں شک نہ کرے'' (مرقس 23:11)، ''اور نہ ۔ شک کیا'' (رومیوں 20:4)، ''اور شک نہ کرے'' (یعقوب 6:1)۔ ایمان میں ذہن کی پختگی اور پھرتی ہوتی ہے (دیکھیئے نمبر 1.1 نوٹ (2.b)) ایک مُکمل اقرار کہ جواب ہمیشہ ''جی ہاں اور آمین'' (دوسرا کرنتھیوں 20:1)، بنا کسی شک کے۔ شک بے اعتقادی کے دورانیوں سے پیدا ہوتا ہے اور اِس کے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔ ہم یہ پولوس کے بیان سے دیکھ سکتے ہیں ''اور نہ بے ایمان ہو کر خدا کے وعدہ میں شک کیا''؛ (رومیوں 20:4)۔ جس طرح شک، جسے یسوع ''کم اعتقادی'' کہتا ہے نا کامی کا باعث ہوتا ہے جب پطرس نے پانی پر چلنے کی کوشش کی (متی 31:14)، اُسی طرح بے اعتقادی نا کامی کا باعث ہوتی ہے جب شاگرد بدروح نہ نکال سکے (متی 17:19-20)۔ یہاں کُچھ موازنے دکھانے کے لئے ایک چارٹ پیشِ خدمت ہے:

ایمان	شک	کوئی اایمان نہیں
اعتقاد	کُچھ اعتقاد، کُچھ بے اعتقادی	بے اعتقادی
جی ہاں	شاید	نہیں
ہمیشہ	کبھی کبھار	کبھی نہیں
گرم	نہ گرم نہ سرد	سرد
تمام	کُچھ	کوئی نہیں
بھرا	آدھا بھرا ہوا	خالی
100%	90%, 50%, 10%	0%

یہ موازنے ظاہر کرتے ہیں کہ اِس لئے شک مُکمل ایمان اور کوئی ایمان نہیں کی درمیانی سطح ہے، اور اِس امر کی ضرورت ہے کہ سب مخلص مسیحی اِس پر غالب آئیں۔

نمبر 2.3 ایمان مادی حالات نہیں ہوتے:

متی 14:28-31

۲۸۔ پطرس نے اُس سے جواب میں کہا اے خداوند اگر تو ہے تو مجھے حکم دے کہ پانی پر چل کر تیرے پاس آؤں۔
۲۹۔ اُس نے کہا آ۔ پطرس کشتی سے اُتر کر یسوع کے پاس جانے کے لئے پانی پر چلنے لگا۔
۳۰۔ مگر جب ہوا دیکھی تو ڈر گیا اور جب ڈوبنے لگا تو چلا کر کہا اے خداوند مجھے بچا!
۳۱۔ یسوع نے فوراً ہاتھ بڑھا کر اُسے پکڑ لیا اور اُس سے کہا اے کم اعتقاد تو نے کیوں شک کیا۔

رومیوں 4:19-21 (پولوس)

۱۹۔ اور وہ تقریباً سو برس کا تھا باوجود اپنے مردہ سے بدن اور سارہ کے رحم کی مردگی پر لحاظ کرنے کے ایمان میں ضعیف نہ ہوا۔
۲۰۔ اور نہ بے ایمان ہو کر خدا کے وعدہ میں شک کیا بلکہ ایمان میں مضبوط ہو کر خدا کی تمجید کی۔
۲۱۔ اور اُس کامل اعتقاد ہوا کہ جو کچھ اُس نے وعدہ کیا ہے وہ اُسے پورا کرنے پر بھی قادر ہے۔

غور کریں: پطرس اپنی پانی پر چلنے کی آزمائش میں ناکام ہوا کیونکہ اُس نے اپنے اردگرد مادی حالات کو دیکھا "مگر جب ہوا دیکھی" (متی 14:30)۔ اُس نے خوف کھانا شروع کر دیا کہ وہ ایسا نہیں کر سکتا، کیونکہ اُس میں شک گھُس آیا اور وہ ڈوبنے لگا۔ اگر اُس نے اپنی آنکھیں یسوع پر رکھی ہوتیں تو وہ کامیاب ہو گیا ہوتا۔ ابراہام دوسری طرف نے اپنے ایمان کی آزمائش میں مادی حالات کو خاطر میں نہ رکھا کہ اُس کی بانجھ بیوی سارہ سے بیٹا پیدا ہو: "اور وہ تقریباً سو برس کا تھا باوجود اپنے مردہ سے بدن اور سارہ کے رحم کی مردگی پر لحاظ کرنے کے ایمان میں ضعیف نہ ہوا"۔ (رومیوں 4:19)۔ ابراہام کامیاب ہوا کیونکہ اُس نے اپنی توجہ اُس پر رکھی جو خُدا نے اُس سے وعدہ کیا اور مادی حالات پر نہیں۔ جو اشارہ کرتے تھے کہ یہ ممکن نہیں۔ چار لوگ جو اپاہج کو یسوع کے پاس لائے (مرقس 2:1-12) گھر میں داخل نہ ہو سکے جہاں وہ تھا کیونکہ لوگوں کا ہجوم تھا۔ مادی حالات اُن کے خلاف تھے، لیکن اُنہوں نے گھر کی چھت کو کھولا (آیت 4) اور یسوع سے شفا پانے کے لئے نیچے اُتارا۔ یسوع نے "اُن کا اعتقاد" دیکھا (آیت 5) اور اُسے شفا دی (آیت 12)، یہ ظاہر کرتے ہوئے کہ اعتقاد سب ناممکن مادی حالات پر غالب آتا ہے۔ یشوع کے پاس کافی دن کی روشنی کا وقت نہیں تھا کہ دس بادشاہوں کو شکست دے سکے جو جبعون پر حملہ کر رہے تھے (یشوع 10:5)، پس اُس نے سورج اور چاند کو حُکم دیا کہ وہ آسمان پر ساکن ہو جائیں (یشوع 10:11)۔ وہ

ہوئے (آیت 12)، جب تک کہ اُسے بڑی فتح نہ ہوئی۔ اُس کا اعتقاد مادی حالات پر غالب آیا، جو اکثر شیطان کے ماحول میں ہوتا ہے۔ یہ وہ ہے جہاں وہ کام کرنے کی کوشش کرتا ہے کہ ہماری حوصلہ شکنی کرے ہمارے اعتقاد کی آزمائشوں میں، لیکن اگر ہم اپنی توجہ اُس پر رکھیں جو خُدا نے وعدہ کیا ہے اور مادی حالات پر نہیں، تو پھر ہم بھی کامیاب ہو سکتے ہیں جس طرح بہت سے دوسرے ہوتے ہیں۔

برائے رابطہ:

مُصنف: پاسٹر روئے پیج، لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، انگلینڈ، یو۔کے۔

Roy Page, Logos Apostolic Church of God, England, UK

مترجم: مرقس یونس، لوگوس اپاسٹلک چرچ آف گوڈ، پاکستان

Translator: Marcus Younas, Logos Apostolic Church of God, Pakistan